آزاد جموں و کشمیر یونیورسٹی مظفر آباد

یونیورسٹی ھذا میں پرائیویٹ و ریگولر طور پر مختلف امتحانات میں تحت ضابطہ شرکت کرنے کیلئے بذیل طریقہ کار رائج ہے:

۱) بی اے بی ایس سی ریگولر طلبہ و طالبات:

۱) ہر سال بی اے/بی ایس سی کے سالانہ امتحان میں شرکت کیلئے باقاعدہ پریس ریلیز جاری کی جاتی ہے۔جسے باقاعدہ یونیورسٹی ویب سائٹ پر اور اخبارات میں مشتہر کیا جاتا ہے۔

۲) ریگولر طلبہ/طالبات داخلہ فارم اپنے متعلقہ کالج/ادارہ سے حاصل کر سکتے ہیں تمام طلباء انٹرمیڈیٹ کے بعد دو سال کے بعد بی اے/بی ایس سی کے امتحان کیلئے اہل ہونگے۔

۳) تمام ریگولر طلبہ/طالبات کیلئے داخلہ فارم اپنے قلمی پُر کرنا اور ادارہ کی طرف سے ہونے والی رجسٹریشن کے مطابق رجسٹریشن نمبر کا درست اندراج کرنا اور انٹرمیڈیٹ کی سند کے مطابق درست نام اور ولدیت کا اندراج کرنا لازم ہے۔کوئی بھی غلط معلومات کا ادارہ/طالبعلم ذمہ دار ہوگا۔

۴) تمام طلبہ/طالبات کیلئے 2 عدد پاسپورٹ سائز فوٹو گراف شامل داخلہ فارم کرنا پرنسپل/سربراہ ادارہ کی تصدیق کرانا لازم ہے۔

۵) تمام طلبہ و طالبات کیلئے درست مضامین کمبینیشن کا اندراج لازم ہے۔

۶) ادارہ میں داخلہ کے بعد مارکس/ڈویژن امپروو کرنے کی صورت میں سابقہ رزلٹ کے تحت امتحان کا مفاد خلاف ضابطہ ہے۔

۷) تمام طلبہ و طالبات مقررہ تاریخ کے اندر امتحانی/مقررہ فیس/واجبات اور داخلہ فارم اکھٹے جمع ہونا لازم ہیں۔

۸) تمام حکومتی اور نجی ادارہ جات کے طلبہ کے حق میں شعبہ رجسٹریشن سے الحاق کا ثبوت اور عدم اعتراض سرٹیفکیٹ داخلہ فارم کے ہمراہ شامل کرنا لازم ہے۔

۹) امتحانی مرکز میں رول نمبر سلپ کے بغیر امتحان میں شرکت خلاف ضابطہ ہے اور رول نمبر سلپ گمشدگی کی صورت میں مثنیٰ رول نمبر سلپ کا اجراء تحت ضابطہ لازم ہے۔

۱۰) بدوں منظوری تبدیلی امتحانی مرکز و مضمون خلاف ضابطہ ہے۔

۱۱) بی اے/بی ایس سی میں پہلی شمولیت سمیت 5 چانسز مقرر ہیں۔

۱۲) بی اے میں سپلی کیلئے 3 مضامین اور بی ایس سی میں 4 مضامین میں 40% ایگریگیٹ پورا کرنا لازم ہے۔

۲) بی اے بی ایس سی پرائیویٹ طلبہ و طالبات:

۱) تمام طلبہ و طالبات کیلئے پریس ریلیز کے مطابق داخلہ فارم حاصل کر کے داخلہ فارم اور امتحانی واجبات مقررہ تاریخ کے اندر بذریعہ رجسٹرڈ ڈاک یا بذات خود یونیورسٹی کے شعبہ امتحانات میں جمع کروانا لازم ہیں۔

۲) پرائیویٹ طلبہ و طالبات کیلئے امتحانی داخلہ فارم آزاد کشمیر کے تمام ضلعی صدر مقامات پر قائم حبیب بنک لمیٹڈ کی تمام برانچز میں داخلہ فارم دستیاب ہیں۔جہاں سے طلبہ و طالبات باخذ قیمت داخلہ فارم حاصل کر سکتے ہیں۔

۳) طلبہ طالبات کیلئے ضروری ہے کہ وہ اپنے داخلہ فارم اپنے قلمی پُر کریں اور تمام اندراجات اور معلومات از قسم نام ولدیت،مضامین،نام کے ہجے وغیرہ بمطابق سند انٹرمیڈیٹ درست طور پر تحریر کریں درست معلومات فراہم نہ کرنے کی صورت میں غلط اندراج کی ذمہ داری امیدوار/امیدوارہ پر ہوگی۔

۴) پہلی دفعہ شامل امتحان ہونے پر داخلہ فارم کے ہمراہ رزلٹ کارڈ ایف اے/ایف ایس سی یا مساوی تعلیمی سرٹیفکیٹ اور آزاد کشمیر بورڈ کے علاوہ کسی دوسرے بورڈ سے انٹرمیڈیٹ یا مساوی امتحان پاس ہونے کی صورت میں اصل مائیگریشن سرٹیفکیٹ فراہم کرنا لازمی ہے۔انٹرمیڈیٹ

سرٹیفکیٹ کی نقل کے ساتھ اصل سرٹیفکیٹ موازنہ کیلئے پیش کرنا لازمی ہے اور انٹرمیڈیٹ کے بعد دو سال کا تعلیمی وقفہ لازم ہے۔

۵) بیرون آزاد کشمیر سے متعلق امیدواران علاقائی فیس کے علاوہ اپنی متعلقہ علاقائی یونیورسٹی سے عدم اعتراض سرٹیفکیٹ فراہم کرنے کے پابند ہونگے۔

۶) ایسے طلبہ جنہوں نے کسی ادارہ میں ریگولر داخلہ حاصل کیا ہو اور رجسٹریشن کروائی ہو اور پرائیویٹ طور پر امتحان میں شامل ہونا چاہتے ہوں، کیلئے کالج چھوڑنے کا سرٹیفکیٹ مہیا کرنا لازمی ہے جو امتحان سے ایک سال قبل کا ہو۔

۷) امیدواران جنہوں نے بی اے میں کسی سائنس مضامین کا چناؤ کیا ہو ان کیلئے اس مضمون میں امتحان سے 06 ماہ قبل کا عملی تربیت کیئے جانے کا سرٹیفکیٹ پیش/فراہم کرنا لازمی ہے۔

۸) تمام امیدواران کیلئے امتحانی فیس اور داخلہ فارم مقررہ تاریخ کے اندر اندر اکھٹے جمع کرنا لازمی ہے۔

۹) تمام امتحانی واجبات یونیورسٹی کے اکاؤنٹ نمبر 1522 حبیب بنک لمیٹڈ میں طبع شدہ چالان پر جمع کروانا لازمی ہے اور جہاں بنک کی سہولت موجود نہیں وہاں بذریعہ منی آرڈر بنام ڈائریکٹر فنانس آزاد جموں و کشمیر یونیورسٹی کے امتحانی واجبات/فیس جمع کروائی جا سکتی ہے۔

۱۰) سالانہ امتحان میں فیل شدہ امیدواران 15 ایام کے اندر اندر اپنے داخلہ فارم فیل شدہ رزلٹ کارڈ یا امتحانی رول نمبر جس کے تحت فیل ہوئے ہوں بطور ریفرنس پیش کر کے داخلہ فارم ارسال کرتے ہوئے شامل امتحان ہو سکتے ہیں۔

۱۱) کسی بھی طالبعلم کا انٹرمیڈیٹ کی سطح پر ڈویژن/نمبرات بہتر بنانے کی صورت میں سابقہ پاس کارڈ کی روشنی میں امتحان میں شرکت خلاف ضابطہ ہوگی۔

۱۲) تین سالہ نرسنگ اور ایک سالہ مڈوائفری کے حامل امیدواران اے جے کے محکمہ صحت عامہ میں ملازم ہونے کی صورت میں تین لازمی مضامین کیساتھ امتحان پاس کر کے بی ایس سی کی ڈگری حاصل کر سکتے ہیں۔

۱۳) منظور شدہ مدرسہ جات سے فارغ التحصیل امیدواران ایک لازمی مضمون اسلامک اینڈ پاکستان سٹڈیز اور دو اختیاری مضامین (سوائے عربی اور اسلامیات اختیاری) کیساتھ شامل ہو کر امتحان پاس کر کے بی اے کی ڈگری حاصل کر سکتے ہیں۔

۱۴) ایم بی بی ایس فرسٹ پروفیشن اور بی ڈی ایس سیکنڈ پروفیشن کے پاس طلبہ/طالبات بھی تین لازمی مضامین میں شامل ہو کر امتحان پاس کر کے بی ایس سی کی ڈگری حاصل کر سکتے ہیں۔

۱۵) نرسنگ کی بنیاد پر، دینی علوم کی بنیاد پر اور میڈیکل کی بنیاد پر بی ایس سی اور بی اے پاس کرنے کیلئے ان امیدواران کو گریس مارکس، کسی مضمون میں فیل ہونے کی صورت میں فیل مضمون کا چانس لینے کا استحقاق نہیں ہے تمام مضامین ایک ہی کوشش میں پاس کرنا لازمی ہے۔

۱۶) امیدواران/طلبہ و طالبات کا امتحانی مرکز میں بغیر رول نمبر سلپ شریک ہونا ممنوع ہے۔ اس مقصد کیلئے بروقت یونیورسٹی سے رول نمبر سلپ کا لوازمات پورے کروا کر اجراء کروانا لازمی ہے، رول نمبر سلپ کی گمشدگی کی صورت میں مثنیٰ رول نمبر سلپ کا تحت ضابطہ اجراء لازم ہے۔

۱۷) بدوں منظوری امتحانی مرکز اور مضامین کی تبدیلی خلاف ضابطہ ہے

۱۸) نابینا/معذور افراد کو امتحان میں تحت ضابطہ لکھاری کی اجازت ہے۔

۱۹) کوئی بھی امیدوار ایک سال میں دو ڈگری امتحان کیلئے داخلہ لینے اور امتحان دینے کا اہل نہیں ہوگا۔

۲۰) بی اے/بی ایس سی میں پہلی شمولیت سمیت 5 چانسز مقرر ہیں۔

۲۱) بی اے میں سپلی کیلئے 3 مضامین اور بی ایس سی میں 4 مضامین میں 40% ایگریگیٹ پورا کرنا لازم ہے۔

۳) گریجویشن کی سطح پر اضافی مضامین میں شرکت:

۱) بی اے/بی ایس سی پاس امیدواران اضافی مضمون/مضامین کا امتحان بھی تحت ضابطہ دے سکتے ہیں۔ سائنس مضمون کے انتخاب پر امتحان سے 6 ماہ قبل کا پریکٹیکل ٹریننگ سرٹیفکیٹ مہیا کرنا لازمی ہوگا۔

۲) اضافی مضمون/مضامین میں عرصہ کی قید نہیں ہے۔

۳) جس مضمون میں ایم اے/ایم ایس سی کا امتحان پاس کر لیا ہو اس میں گریجویشن کی سطح پر اضافی مضمون کا امتحان دینا خلاف ضابطہ ہے۔

۴) ڈویژن بہتر بنانا

تمام امیدواران جو اپنی ڈویژن بہتر بنانا چاہیں وہ امتحان پاس کرنے کے دو تعلیمی سال کے اندر اندر پاس کردہ تمام مضامین میں شامل امتحان ہو کر ایک ہی کوشش میں امتحان پاس کر کے ڈویژن بہتر بنا سکتے ہیں۔ کسی بھی مضمون میں فیل ہونے کی صورت میں سپلی کا استحقاق نہیں ہوگا اور دو تعلیمی سال تک شریک امتحان ہو سکتے ہیں۔ ڈویژن بہتر نہ بنا سکنے کی صورت میں سابقہ نتیجہ بحال رہیگا۔

۵) پروفیشنل امتحانات میں شرکت کا طریقہ کار:

۱) جملہ پروفیشنل امتحانات کیلئے داخلہ فارم ہا متعلقہ ادارہ جات سے حاصل کیئے جا سکتے ہیں۔

۲) امتحان میں شرکت کیلئے جملہ لوازمات از قسم لیکچرز کا پورا ہونا، مقررہ فیس کا جمع ہونا، رجسٹریشن نمبر کا مہیا کرنا ۲ عدد تازہ تصاویر مہیا کرنا اور فارم امیدواران سے قلمی پُر کروا کر تصدیق کے ساتھ ارسال کرنا سربراہ ادارہ/ پرنسپل متعلقہ کالج کی ذمہ داری ہے۔

۳) پروفیشنل امتحان میں مقرری چانسز کے اندر اندر امتحان پاس کرنا لازمی ہے۔

۴) رول نمبر سلپ کے بغیر امتحانی مراکز میں شرکت خلاف ضابطہ ہے، رول نمبر سلپ کی گمشدگی کی صورت میں مثنیٰ رول نمبر سلپ کا اجراء لازم ہے۔

۵) بی ایڈ کے امتحان میں گورنمنٹ کے محکمہ تعلیم کے اساتذہ جنکی ریگولر سروس 18 ماہ ہو پرائیویٹ طور پر بی ایڈ امتحان میں شریک ہونے کے اہل ہوں گے۔

۶) بی ایڈ میں پہلی شمولیت سمیت 4 چانسز مقرر ہیں۔

۷) ایل ایل بی، بی کام، ایم کام، ایم بی اے اور ایم بی بی ایس میں پہلی شمولیت سمیت 3،3 چانسز مقرر ہیں۔

۸) ایل ایل بی، بی کام اور ایم بی اے میں حصہ اول میں دو مضامین فیل ہونے کی صورت میں ایک سال کے بعد فیل شدہ مضامین کے ساتھ حصہ دوئم کے امتحان میں شرکت کی جا سکتی ہے، حصہ اول و دوئم پاس کرنے کی صورت میں اکھٹا رزلٹ جاری کیا جائیگا۔ حصہ اول میں فیل ہونے کی صورت میں حصہ دوئم کا نتیجہ زیر التواء رہیگا تاوقتیکہ حصہ اول پاس نہ کر لیا جائے، اس دوران حصہ دوئم کے تمام تعلیمی حقوق محفوظ رہیں گے۔ ایم بی بی ایس میں یہ سہولت میسر نہیں ہوگی جبکہ ایم کام میں فرسٹ ڈسیکنڈ ٹرم اکھٹے امتحان دینے پر نتائج جاری کیئے جا سکتے ہیں۔

۶) ایم اے/ ایم ایس سی کے امتحانات میں شرکت کا طریقہ کار:

۱) ایم اے/ ایم ایس سی کے امتحانات میں شرکت کیلئے جملہ طلبہ و طالبات مقررہ شیڈول کے مطابق آزاد کشمیر کے جملہ صدر مقامات پر قائم حبیب بنک لمیٹڈ کی تمام برانچوں سے فارم داخلہ حاصل کر سکتے ہیں۔

۲) طلبہ و طالبات کیلئے داخلہ فارم اپنے قلمی پُر کرنا لازم ہے اور جملہ مطلوبہ معلومات مہیا کرنا لازمی ہے اور داخلہ فارم کسی بھی گریڈ ۱۷ آفیسر سے تصدیق کروانا لازمی ہے۔

۳) طلبہ و طالبات کیلئے مقررہ فیس کے شیڈول کے مطابق حبیب بنک لمیٹڈ میں طبع شدہ چالان پر جمع کروانا لازم ہے۔

۴) جس علاقہ میں حبیب بنک کی برانچ موجود نہ ہو وہاں سے فیس بذریعہ منی آرڈر بنام ڈائریکٹر فنانس آزاد جموں و کشمیر یونیورسٹی جمع کروائی جا سکتی ہے۔

۵) طلبہ و طالبات کیلئے فارم داخلہ کیساتھ گریجویشن یا مساوی تعلیم کا رزلٹ کارڈ یا ڈگری کی مصدقہ نقل اور آزاد کشمیر یونیورسٹی مظفرآباد کے علاوہ کسی دوسری یونیورسٹی سے گریجویشن کی صورت میں اصل مائیگریشن سرٹیفکیٹ فراہم کرنا لازم ہوگا۔

۶) ایم اے/ ایم ایس سی حصہ اول پاس کرنے کے ایک سال بعد سال دوئم میں شرکت کی جا سکتی ہے۔

۷) ایم اے/ ایم ایس سی حصہ اول میں ایک یا دو مضمون میں فیل ہونے کی صورت میں بھی ایک سال کے بعد فیل شدہ مضامین کیساتھ حصہ دوئم کے امتحان میں شرکت کی جا سکتی ہے اور حصہ اول و دوئم پاس کرنے کی صورت میں اکھٹا رزلٹ جاری کیا جائیگا، حصہ اول میں دوبارہ فیل ہونے کی صورت میں حصہ دوئم کا نتیجہ زیر التواء رہیگا تاوقتیکہ حصہ اول کا امتحان پاس نہ کر لیا جائے۔ اس دوران حصہ دوئم کے جملہ تعلیمی حقوق محفوظ رہیں گے۔

۸) ایم اے سیاسیات حصہ اول میں تین مضامین فیل ہونے کی صورت میں ایک سال بعد حصہ دوئم کا امتحان دیا جا سکتا ہے۔

۹) داخلہ فارم ہا کے ساتھ تازہ ترین 2 عدد تصاویر شامل کرنا لازم ہے۔

۱۰)	امتحانی سنٹر میں رول نمبر سلپ اور شناختی کارڈ کے ہمراہ شرکت لازمی ہے۔
۱۱)	رول نمبر سلپ گم ہونے کی صورت میں تحت ضابطہ مثنیٰ رول نمبر سلپ کا حصول لازمی ہے بصورت دیگر امتحان میں شرکت خلاف ضابطہ ہوگی۔
۱۲)	بدوں منظوری تبدیلی امتحانی مرکز/مضمون خلاف ضابطہ ہے۔
۱۳)	ایم اے/ایم ایس سی کیلئے پہلی شمولیت سمیت 3 چانسز مقرر ہیں۔

کن وجوہات کی بناء پر نتائج زیر التواء ہو سکتے ہیں:

i)	داخلہ فارم میں مطلوبہ معلومات اور سابقہ حوالہ جات کا درست اندراج نہ کرنا
ii)	داخلہ فارم میں تعلیمی اسناد کے مطابق نام و ولدیت کا درست اندراج نہ کرنا
iii)	مقررہ فیس کا بر وقت جمع نہ کروانا یا کم فیس جمع کروانا
iv)	فارم داخلہ کے مطابق مشروط رول نمبر کے اجراء کے بعد مقررہ مدت کے اندر مطلوبہ دستاویزات اور فیس جمع نہ کرانا
v)	امتحانی مرکز میں جوابی کاپی پر غلط رول نمبر کا اندراج کرنا
vi)	امتحانی مرکز میں UMC کا استعمال
vii)	بدوں منظوری امتحانی مرکز اور مضمون کا تبدیل کرنا
viii)	کسی بھی طالبعلم/طالبہ کا ایک وقت میں ایک سے زائد فیکلٹی میں شرکت کرنا
ix)	نااہل ہونے کی صورت میں غلطی سے رول نمبر کے اجراء پر امتحان میں شرکت اور منسوخی امتحان

ڈپٹی کنٹرولر امتحانات

نمبر	/امتحانات/ٹیبولیشن/2016ء	مورخہ:

نقل بالا بخدمت:

۱۔ جناب کنٹرولر امتحانات
۲۔ جناب ایڈیشنل کنٹرولر امتحانات
۳۔ جناب سینئر سکریسی آفیسر
۴۔ ڈپٹی کنٹرولر امتحانات رزلٹ/ڈگری
۵۔ اسسٹنٹ کنٹرولر امتحانات رزلٹ/ٹیبولیشن/کنڈکٹ
۶۔ انفارمیشن ڈیسک